بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیپر زمیں اگر استاد خود نقل کروائے، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پیپر زمیں نقل کرنا حرام ہے کہ اس میں اپنے استاد کو دھوکہ دینا ہے جو وہاں امتحانی مرکز میں کھڑا ہے، لیکن جب استاد ہی خود نقل کروائے یا نقل کرنے کی اجازت دے اور رشوت بھی نہ لے، تو کیا حکم ہے؟

جواب

امتحانی عملہ خود اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ وہ نقل نہ کرنے دے۔ اس کے باوجود نقل کرنے کی اجازت دینا خود امتحانی عملے کے لئے بھی جائز نہیں اور یہ ناجائز کام بغیر رشوت بھی ناجائز ہے، رشوت دے کر کرنے یا کروانے میں اس کا حکم اور سخت ہوگا۔

بہر حال امتحانی عملے کی اجازت ہو تب بھی امتحان دینے والوں کے لیے نقل کرنا جائز نہیں، اس لیے کہ اس میں بغیر نقل پیپر دینے والے طلبہ کی حق تلفی ہے اور یہ بھی ناجائز ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2578

تاریخ اجراء: 07جمادی الاولیٰ 1447ھ/30اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net